سوال

(124) مکان کی دیواریں مٹی میں گوبر استعمال کر کے لیپی گئی ہوں تو ان پر تیمم کا کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیہات میں عموماً مکان کچے ہوتے ہیں، دیوار یں مٹی میں گوبر وغیرہ ملا کر لیپی جاتی ہیں، کیا ان پر تیمم کیا جا سکتا ہے یا نہیں ؟ نیز مٹی صرف ہاتھوں تک محدود ہو یا جہاں ہاتھوں کا ذکر ہے وہ کہنیوں تک اور ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال بھی ضروری ہے یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکان کی لپائی کی صورت مٹی میں ملاوٹ شدہ گوبر اگر تو ''مأکول اللحم'' (حلال) جانور کا ہے تو اس دیوار سے تیمم ہو سکتا ہے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ طہارت کی نیت سے پاک مٹی کا قصد کرکے اسے ہاتھوں اور منہ پر ملنا۔ تفصیل اس امر کی یوں ہے کہ صرف ایک دفعہ دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مار کر ان میں پھونک مارے۔ پھر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر پھیرے اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں کی پشت پر، پھر دونوں ہاتھوں کو منہ پر مل لے۔ بس اتنا ہی کافی ہے۔ مزید کسی عمل کی ضرورت نہیں۔ ''صحیحین'' میں صرف اسی کیفیت کا ذکر ہے۔ دلائل کی رُو سے یہی قابلِ اعتماد ہے۔ خلال وغیرہ کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ: 148

محدث فتویٰ